ہوگیا............اب جو مسلم شخص یہ کہے کہ فلاں مذہب کا فلاں تہوار جیسے کرسمس ، ہولی ، دیوالی ، ایسٹر وغیرہ منانے میں ہم تو کوئی عار محسوس نہیں کرتے تو گویا وہ اعمال کفر وشرک کی مجالس منعقد کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے ،تو عنداللہ جواب دہ ہوں گے ......کہ مجالس کفر وشرک جن میں شرکیہ اعمال کئے جائیں ، جن میں اعلانیہ شراب نوشی ہو، بن میں بھجن گائے جائیں ، اشعار پڑھے جائیں ، محرف تورات وانجیل پڑھی جائے ،تحریف شدہ بائیبل کی آیات یا اشلوک پڑھے جائیں تو ایسی مجالس سے اجتناب لازم اوران میں شرکت موجب گناہ ......اور جب نیت محض یہ ثابت کرنے کی ہو کہ ہم شرکیہ اعمال ،محرف تورات وانجیل اور اشلوک برداشت کرنے کی بے غیرتی و ہمت (رواداری) کا جذبہ رکھتے ہیں تو پھر مزید گناہ بدرجہ کفر ہوگا......اسی لئے الاشباہ والنظائر کی شرح میں ہے کہ **من استحسن فعلا من افعال الکفار کفر باتفاق المشائخ** ......یعنی جس کسی نے کفار کے کسی فعل کو اچھا خیال کیا تو وہ باتفاق مشائخ کافر ہوگیا...... ہاں البتہ کفار کے کسی ایسے مجمع سے خطاب کرنا جو منعقد تو اعمال کفر وشر کے لئے ہوا ہو مگر دعوت دین پیش کرنے کا اچھا موقع فراہم کررہا ہو اور شرکت میں نیت بھی دعوت دین حق پیش کرنے کی ہو اور ایسا کرنے کا موقع بھی ہو اور کوئی جرات کرکے موقع سے فائدہ اٹھالے اور دعوت دین برملا پیش کردے تو یہ کار خیر شار ہوگا......جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا عکاظ کے میلے میں جانا اور دعوت دین پیش کرنا ثابت ہے......ہم اس پر مزید گفتگو اہل علم کے لئے چھوڑتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس پر اہل علم کی تحقیقات اشاعت کے لئے جلد ہمیں موصول ہوں گی......

اعتذار ووضاحت

مجلّہ فقہ اسلامی کے شمارہ اپریل ۲۰۱۱ میں معروف محقق وکاتب ومترجم جناب خان محمد چاولہ صاحب کا ترجمہ کردہ ایک مضمون بعنوان (المحلی ......فقہ ظاہری) شائع ہوا جو دراصل تراجم امہات الکتب کے ذیل میں معروف فقیہ ابن حزم الاندلسی کی فقہ حنبلی میں شہرہ آفاق کتاب المحلی کے ایک حصہ کا ترجمہ ہے ....اور اس ترجمہ شدہ مضمون میں جن فقہی آراء وخیالات کا آپ نے مطالعہ فرمایا یہ ابن حزم کی آراء وخیالات ہیں نہ کہ مترجم جناب خان محمد صاحب چاولہ کی آراء ومواقف ....مگر چونکہ ہمارے ساتھیوں کی بے احتیاطی کے باعث مضمون کی شہ سرخی کے نیچے حضرت

والا شان کے اسم گرامی کے ساتھ ترجمہ کا لفظ لکھنا رہ گیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مضمون جناب خان محمد صاحب چاولہ کا ہے......اس سے جو تکلیف جناب مترجم ومحقق و پروفیسر موصوف کو پہنچی ہو اس پر ہم انتہائی معذرت خواہ ہیں ....اور وضاحت کرتے ہیں کہ یہ ان کا تحریر کردہ مضمون یا ان کے افکار وخیالات نہیں ، بلکہ ان کا ترجمہ کردہ مضمون ہے اور افکار وخیالات تو علامہ ابن حزم اندلسی کے ہیں..........اور یہ مضمون اس سے قبل سہ ماہی منہاج کے عشر نمبر (اپریل ......جولائی ۱۹۸۳ء) میں شائع ہو چکا ہے................... **اللهم انا نسئلك العفو والعافية والمعافاة الدائمة فى الدين والدنيا والآخرة و كماسئل العفو من الاستاذ الكبير**

....

ماھنامہ ضیائے حرم کا

تحفظِ ناموسِ رسالت نمبر

امت مسلمہ کے موجودہ معروضی حالات میں ہر نوجوان کے مطالعہ میں آنا ضروری ہے۔

حاصل کرنے کے لئے خط لکھئے :

جناب محبوب الرحمٰن صاحب

ماہنامہ ضیائے حرم......۲۲۸/ اے رضوان بلاک اعوان ٹاؤن لاہور

یا : سرکولیشن مینیجر ماہنامہ ضیائے حرم، بھیرہ شریف ضلع سرگودھا